

اُردو

(19-1)

نظم مستقبل کی جملک

شاعر مولانا ظفر علی خاں

خلاصہ

بہت جلد ایک نیا جہاں پیدا ہوگا اور
مسلمانوں کا خون اس نئی دنیا کی تعمیر میں
صرف ہوگا۔ تب فضائے قدس پر عزت کی
جلیاں ترپیں گی اور باطل کو مٹاتے ہوئے
حق ظاہر ہو جائے گا۔ موجودہ کوائپ کے عوض
نئے ستارے روشن ہوں گے جس سے یہ
آسمان روشن تر ہو جائے گا۔ دیں مہین کی
حفاظت کے لیے نئے مجود اور الپ اور سلال
پیدا ہونگے۔ شاعر جسے سیکڑوں اہل سنہ پیدا
ہونگے جو آزادی کے نکات سمجھائیں گے۔ یورپی
استعمار کی بنیاد ڈھادی جائے گی اور اشیاء
اپنے حق کی پاسبانی خود کریں گے۔ ویر و ہرم
میں آزادی کا نغمہ گونجے گا اور دارالحرب،
دارالمان بن جائے گا۔ مسلم قوم کو غلامی
کا سودا ہے یا آزادی کا دھن اس کا بھی
فیصلہ ہو جائے گا۔ یہ مہین ایک دل خوش
کن قیاس نہیں کہ مسلمان خوش ہوں بلکہ
میری ایک ایک بات سچ ہے جو آج یقین
ہیں کر دیا ہے کل میرا یمنوا ہوگا۔



(2-18)

تلخیص نگاری

کل الفاظ: 150

تلخیص شدہ الفاظ: 50

مساب عنوانات: درخت ایک نعمت

تلخیص

درختوں کی پیدا کردہ مٹی بادشہ
کا سب بنتی ہے۔ اسی کی بہتات زمین، صوفی
اور فضائی آلودگی کو کم کرتی ہے۔ اس سے
لکڑی کی صنعت فروغ پاتی ہے۔ انسانوں
اور پرندوں کے لیے دوست ایندھن کی شد
ہیں ہونے چاہئیں۔